

# سُورَةُ الْمَدَّثِرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱ لے اڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے

۱ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِرُ ۝

۲ اٹھو اور خبردار کرو

۲ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝

۳ اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو

۳ وَرَبِّكَ فَكْبِّرْ ۝

۴ اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو

۴ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝

۵ اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو

۵ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝

۶ اور مت احسان کرو اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو

۶ وَلَا تَمُنْ تَسْتَكْثِرْ ۝

۷ اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو

۷ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

۸ پھر جب پھونک ماری جائے گی صورتیں

۸ فَإِذَا نَفَخَ فِي النَّافِثِ ۝

۹ تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن

۹ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝

۱۰ کافروں کے لیے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی

۱۰ عَلَى الْكَافِرِينَ عَيْرٌ يَسِيرٌ ۝

۱۱ چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا

۱۱ ذُرِّيٍّ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝

۱۲ اور دیا اس کو ڈھیروں مال

۱۲ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۝

۱۳ اور بیٹے حاضر رہنے والے

۱۳ وَبَيْنَيْنَ شُهُودًا ۝

۱۴ اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی

۱۴ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝

۱۵ پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں

۱۵ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝

- كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿١٩﴾ ہرگز نہیں! وہ تو ہے ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ﴿١٩﴾
- سَأَرْهُقُهُ صُعُودًا ﴿٢٠﴾ عنقریب میں چڑھائل گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ﴿٢٠﴾
- إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿٢١﴾ واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ﴿٢١﴾
- فَقَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٢﴾ سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿٢٢﴾
- ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٣﴾ پھر اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿٢٣﴾
- ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢٤﴾ پھر نظر دوڑائی ﴿٢٤﴾
- ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٥﴾ پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ﴿٢٥﴾
- ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٦﴾ پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ﴿٢٦﴾
- فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُوشِرُ ﴿٢٧﴾ آخر کار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)، مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آ رہا ہے ﴿٢٧﴾
- إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٨﴾ نہیں ہے یہ مگر انسانی کلام ﴿٢٨﴾
- سَأُصَلِّيهِ سَقَرَ ﴿٢٩﴾ عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ﴿٢٩﴾
- وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ﴿٣٠﴾ اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ﴿٣٠﴾
- لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٣١﴾ (وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ﴿٣١﴾
- لَوْ أَحَاطَ لِلْبَشَرِ ﴿٣٢﴾ جھلسا دینے والی کھال کو ﴿٣٢﴾
- عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٣﴾ اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن)، ﴿٣٣﴾

اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔	وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ
اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش	وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً
کافروں کے لیے تاکرہیقین کر لیں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی	لِلَّذِينَ كَفَرُوا لَيْسَتِيقِينَ الَّذِينَ أُوتُوا
کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان	الْكِتَابَ وَيَزِدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا
اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب	وَلَا يِرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
اور اہل ایمان اور کہیں وہ لوگ جن کے	وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ
دلوں میں بیماری ہے اور کافر	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ
کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے؟	مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ
اسی طرح اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہے	كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ
اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے	وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ
اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔	وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ
اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر	وَمَا هِيَ إِلَّا
ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ﴿۳۱﴾	ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ ﴿٢١﴾

ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ﴿٢١﴾

وَالْيَلِ إِذْ أَدْبَرَ ۙ ﴿٢٢﴾

اور رات کی جب وہ پٹشی ہے ﴿٢٢﴾

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۙ ﴿٢٣﴾

اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ﴿٢٣﴾

إِنَّهَا لِإِخْدَى الْكَبِيرِ ۙ ﴿٢٤﴾

یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ﴿٢٤﴾

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۙ ﴿٢٥﴾

ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ﴿٢٥﴾

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ ۙ

ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے

أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۙ ﴿٢٦﴾

کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ﴿٢٦﴾

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۙ ﴿٢٧﴾

ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ﴿٢٧﴾

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۙ ﴿٢٨﴾

سوائے دائیں بازو والوں کے ﴿٢٨﴾

فِي جَنَّتٍ ۗ يَتَسَاءَلُونَ ۙ ﴿٢٩﴾

جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے ﴿٢٩﴾

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۙ ﴿٣٠﴾

مجرموں سے ﴿٣٠﴾

مَا سَأَلَكُمْ فِي سَقَرٍ ۙ ﴿٣١﴾

کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں ﴿٣١﴾

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۙ ﴿٣٢﴾

وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں ﴿٣٢﴾

وَلَمْ نَكُ نَطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۙ ﴿٣٣﴾

اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو ﴿٣٣﴾

وَكُنَّا نَحُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۙ ﴿٣٤﴾

اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ ﴿٣٤﴾

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۙ ﴿٣٥﴾

اور مٹھلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو ﴿٣٥﴾

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ۙ ﴿٣٦﴾

یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ﴿٣٦﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّفِيعِينَ ﴿٧٨﴾

سو نہ فائدہ پہنچائے گی ان کو اب سفارش، سفارش کرنے والوں کی ﴿٧٨﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٧٩﴾

آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس کتاب نصیحت سے مڑنے سے بچ رہے ہیں ﴿٧٩﴾

كَانَتْهُمْ حُمْرُ مُسْتَنْفِرَةٍ ﴿٨٠﴾

گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں ﴿٨٠﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٨١﴾

جو بھگا پڑے ہوں شیر (کی آہٹ) سے ﴿٨١﴾

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ

بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے

أَنْ يُؤْتَى صُحُفًا مَنَشُورَةً ﴿٨٢﴾

کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ ﴿٨٢﴾

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٨٣﴾

ہرگز نہیں! اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے ﴿٨٣﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ﴿٨٤﴾

خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے ﴿٨٤﴾

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿٨٥﴾

سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے ﴿٨٥﴾

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے الا یہ کہ چاہے اللہ۔

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٨٦﴾

وہ لائق ہے ڈرنے کے اور وہ مالک ہے بخشش کا ﴿٨٦﴾